خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 29

اپریل 2022

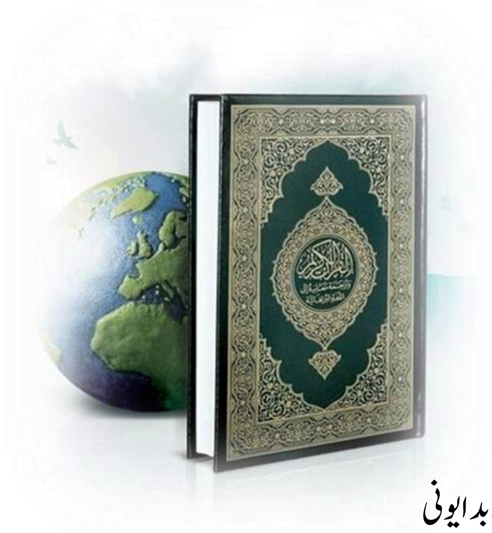

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،

منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج سعد انتیسویں پارے کی تلاوت کر رہا تھا۔

موت و زندگی کو کیوں پیدا کیا: فرمایا: وہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے اور وہی عزّت والا بخشش والا ہے

جہنمیوں اور داروغہ جہنم میں مکالمہ: جب جہنمی، جہنم میں ڈالے جائیں گے تو وہ اس کی چنگھاڑ سنیں گے کہ جوش مارتی ہے اس کی شدت سے پھٹ جائے گی اس میں جب کسی گروہ کو ڈالا جائے گا تو ان کے داروغہ ان سے پوچھیں گے۔

داروغہ: کیا تمہارے پاس کوئی ڈر سنانے والا نہیں آیا تھا؟

جہنمی: کیوں نہیں بے شک ہمارے پاس ڈر سنانے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ نہیں اتارا تم تو نہیں مگر بڑی گمراہی میں اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخ والوں میں نہ ہوتے اب اپنے گناہ کا اقرار کیا تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو

سورہ قلم کا آغاز ہو رہا ہے

عظمت مصطفٰے ﷺ: جب کافروں نے گستاخی کرتے ہوئے اللہ کے نبی ﷺ کو مجنون کہا تو اللہ تعالیٰ نے قسم کے ساتھ ارشاد فرمایا:

نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا یَسْطُرُوْنَ قلم اور ان کے لکھے کی قسم

مَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ(۲) تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں

اپنے محبوب ﷺ کو بے انتہاء اجر و ثواب ملنے کی بشارت دے کر تسلی دی اور ان سے فرمایا کہ بے شک تم عظمت و بزرگی والے اخلاق پر ہو، اس کے بعد مجموعی طور پر کفار

کے 16 اور جس کافر نے گستاخی کی اس کے کئی عیب بیان کر کے اسے ذلیل ورُسوا کر دیا۔

یہ بڑا قسمیں کھانے والا ہے

بہت ذلیل ہے

بہت طعنے دینے والا ہے

ادھر کی ادھر کرنے والا ہے

بھلائی سے روکنے والا ہے

حد سے بڑا گنہگار ہے

سخت مزاج ہے

ظالم ہے

اس کی اصل میں خطا ہے، ناجائز اولاد ہے

وہ ستار العیوب جو گنہگار سے گنہگار بندے کے عیبوں کو بھی چھپالیتا ہے اپنے حبیب کے گستاخ کو ساری دنیا میں یوں بے نقاب فرمادیتا ہے۔

باغ والوں کا قصہ: … کفارِ مکہ کے سامنے ایک باغ والوں کی مثال بیان کی گئی کہ جب انہوں نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری کی اور حقداروں کو ان کا حق نہ دینے کا عزم کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس باغ کو جلا کر خاکِستَر کر دیا، اور انہیں بتایا گیا کہ جو اللہ تعالیٰ کی حدوں سے تجاوُز کرے اور اس کے حکم کی مخالفت کرے تو اس کے لئے بھی اللہ

تعالیٰ کی ایسی ہی سزا ہوتی ہے، لہٰذا وہ ہوش میں آئیں اور اپنا انجام خود سوچ لیں کہ دنیا کی سزا اتنی دردناک ہے تو آخرت کی سزا کیسی ہو گی۔

کیا کافر و مسلمان ایک جیسے ہیں؟ یہ بتایا گیا کہ کافروں کا یہ دعویٰ غلط ہے کہ مسلمان اور کافر ایک جیسے ہیں اور اس دعوے پر ان کے پاس کوئی دلیل نہیں۔

سورہ حاقہ کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

حاقہ قیامت کے مختلف ناموں میں سے ایک حاقہ بھی ہے۔ حاقہ کا معنی ہے ثابت ہونے والی، چونکہ قیامت کے دن اللہ کے وعدے اور وعیدیں ثابت ہوں گی، اس لیے اسے حاقہ کہا جاتا ہے۔

اس سورت کا اصل موضوع رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی کا بیان ہے۔ سورت کی ابتداء میں قیامت کی ہولناکیوں اور قوم ثمود اور قوم عاد جیسی قوموں کے انجام بد کا بیان ہے۔

قیامت سے پہلے رونما ہونے والے واقعات: صور پھونکا جائے گا، زمین اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے، آسمان پھٹ جائے گا، فرشتے نازل ہوں گے اور انسانوں کا احاطہ کیے ہوئے ہوں گے۔

پھر جب قیامت قائم ہو جائے گی تو انسانوں کو اللہ کے سامنے پیش کیا جائے گا، ان میں سے جو نیک ہوں گے ان کا اعمال نامہ ان کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا جسے وہ خوشی کے مارے دوسروں کو دکھائیں گے اور جو گنہگار ہوں گے ان کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ بڑی حسرت سے کہیں گے۔ کاش کہ مجھے میری کتاب دی ہی نہ جاتی

اور میں جانتا ہی نہیں کہ حساب کیا ہے؟ کاش! موت میرا کام ہی تمام کر دیتی، میرے مال نے بھی مجھے کچھ فائدہ نہ دیا، میرا غلبہ بھی مجھ سے جاتا رہا“ -

پھر فرمایا گیا:

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ (۳۰) اسے پکڑو پھر اسے طوق ڈالو

ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ (۳۱) پھر اسے بھڑکتی آگ میں دھنساؤ

ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ (۳۲) پھر ایسی زنجیر میں جس کا ناپ ستر ہاتھ ہے اسے پرو دو

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ (۳۳) بے شک وہ عظمت والے اللہ پر ایمان نہ لاتا تھا

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ (۳۴) اور مسکین کو کھانا دینے کی رغبت نہ دیتا

سورہ معارج کا آغاز ہو رہا ہے معارج کے معنی بلندیوں کے ہیں، یہ سورت انسان کی فطرت اور طبیعت بتاتی ہے کہ یہ بڑا حریص اور جزع وفزع کرنے والا ہے، تکلیف پہنچے تو چیختا چلاتا ہے اور نعمت حاصل ہو تو اکڑنے لگتا ہے، مال ہاتھ آجائے تو بخل کرنے لگتا ہے۔ البتہ حقیقی مصلین (نمازی) اس سے مستثنیٰ ہیں مصلین کی اللہ نے آٹھ صفات بیان کی ہیں:

1. وہ نماز کی پابندی کرتے ہیں۔
2. ان کے مال میں سوال کرنے والوں اور سوال سے بچنے والوں سب کا حق ہوتا ہے، گویا کہ وہ نماز کے ذریعہ حق اللہ اور زکوۃ کے ذریعہ حقوق العباد ادا کرتے ہیں
3. انصاف کے دن یعنی قیامت کی تصدیق کرنا۔

4. اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرنا۔
5. شرمگاہوں کی حرام کاری سے حفاظت کرنا۔
6. امانت اور عہد کی حفاظت کرنا۔
7. صدق وانصاف کے ساتھ گواہی پر قائم رہنا۔
8. نماز کی حفاظت کرنا۔

سورہ نوح کا آغاز ہو رہا ہے۔

1. سیدنا نوح علیہ السلام کے طویل تبلیغ اور ان کے طریقہ دعوت کا بیان
2. استغفار کے فوائد کہ بارش نازل ہو گی مال میں اضافہ ہو گا نرینہ اولاد ملے گی باغات اور نہریں حاصل ہو نگی
3. ود، سواع، یغوث، یعوق اور نسر بتوں کا بیان کہ نوح علیہ السلام کی قوم نے کہا کہ ہم انہیں نہیں چھوڑ سکتے

سورہ جن کا آغاز ہو رہا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وادی نخلہ میں گئے نماز میں قرآن مجید کی تلاوت کر رہے تھے جنوں کی ایک جماعت کا گزر ہوا تو انہوں نے قرآن مجید سنا اور ایمان لے آئے اور اس نے اللہ تعالیٰ کی وحدانیّت کا اقرار کیا اور یہ اعلان کیا کہ اللہ تعالیٰ بیوی اور اولاد سے پاک ہے۔

جِنّات کا انسانوں کے متعلق گمان اور ان کے ساتھ تعلق بیان کیا گیا اور یہ بتایا گیا کہ جِنّات فرشتوں کی باتیں چوری چُھپے سننے کے لئے آسمانوں کی طرف جاتے تھے اور سیّد

المرسَلین صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی تشریف آوری کے بعد آسمانوں پر پہرے بٹھا دیئے گئے۔

مسجدیں صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے بنائی گئی ہیں لہٰذا ان میں صرف اسی کی عبادت کی جائے۔

اس سورت کے آخر میں یہ بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ اپنے پسندیدہ رسولوں کو غیب کا علم عطا کرتا ہے

سورہ مزمل کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

سورہ مزمل میں نبی کریم ﷺ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کا بیان ہے آپ کی عبادت، اطاعت، آپ کا قیام و تلاوت، آپ کا جہاد و مجاہدہ خود اس سورت کا نام اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ اس سورت میں اللہ کے نبی ﷺ کی شخصیت کا بیان ہے۔ مزمل کا معنی ہے کپڑے میں لپٹنے والا جب ان آیات کا نزول ہوا تو آپ چادر اوڑھ کر لیٹے ہوئے تھے، اللہ نے محبت اور پیار کے انداز میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا: اے کپڑے میں لپٹنے والے" آپ دن کو دین کی دعوت دیتے تھے، رات کو نماز میں طویل قیام فرماتے تھے اور اس میں قرآن کی تلاوت فرماتے تھے۔ بعض اوقات پوری رات کھڑے رہتے جس سے قدم مبارک میں ورم آجاتا۔ اللہ نے آپ کو اختیار دیا کہ آپ چاہیں تو آدھی رات قیام کریں یا آدھی سے کم یا کچھ زیادہ۔

اس سورت میں چند موتی یہ بھی ملے۔

- جتنا قرآن میسّر ہو پڑھو

- نماز قائم رکھو
- زکوٰۃ دو
- اللہ کو اچھا قرض دو
- اپنے لیے جو بھلائی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر اور بڑے ثواب کی پاؤ گے۔

سورہ مدثر کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا کہ آپ تبلیغ کے لئے اٹھ کھڑے ہوں اور اپنے رب کی کبریائی بیان کریں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے انکار کرنے والے جہنم کا ایندھن بنیں گے اور پھر جہنم کی بعض صفات کا بیان ہے

جنتیوں کا جہنمیوں سے مکالمہ: جنتی جہنمیوں سے پوچھیں گے

جنتی: تمہیں کیا بات دوزخ میں لے گئی

جہنمی: اپنے جرائم بیان کرتے ہوئے کہیں گے:

- ہم نماز نہ پڑھتے تھے
- مسکین کو کھانا نہ دیتے تھے
- بیہودہ فکر والوں کے ساتھ بیہودہ فکریں کرتے تھے۔
- ہم انصاف کے دن کو جھٹلاتے رہے یہاں تک کہ ہمیں موت آئی

سورہ قیامہ کا آغاز ہو رہا ہے۔

- جب قیامت قائم ہو گی انسان حیران ہو گا اور کہے گا این المفر کہاں بھاگ کر جاؤں لیکن وہاں نہ کوئی بھاگ سکتا ہے اور نہ تو رب کی پکڑ سے بچ سکتا ہے
- اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے فرمایا کہ آپ یاد کرنے کی جلدی میں قرآنِ مجید نازل ہونے کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دیں، اسے جمع کرنا، اسے پڑھنا اور اس کے معانی و اَحکام کو بیان کرنا ہمارے ذمہ ہے۔
- دنیا سے محبت رکھنے اور اسے آخرت پر ترجیح دینے کی مذمت بیان کی گئی اور یہ بتایا گیا کہ قیامت کے دن لوگ دو طرح کے ہوں گے، بعض کے چہرے اس دن تر و تازہ ہوں گے اور وہ اپنے رب کے نظارے کر رہے ہوں گے جبکہ بعض کے چہرے اس دن بگڑے ہوئے ہوں گے اور قیامت کے اَحوال دیکھ کر انہیں یقین ہو جائے گا کہ اب ان کے ساتھ پیٹھ توڑ دینے والا سلوک کیا جائے گا۔

سورہ دھر کا آغاز ہو رہا ہے۔

نیکی و بدی کا شعور: اللہ تعالیٰ نے انسان کو نیکی و بدی کا شعور دیا اب چاہے تو نیکی اختیار کر کے اپنے رب کا شکر گزار بندہ بن جائے یا بدی پر چل کر ناشکری کرے۔

نیکی کا انجام اچھا اور بدی کا انجام برا ہو گا۔۔۔ نیکوں کے لیے جنت کی نعمتیں اور بدوں کے لیے جہنم کا عذاب ہو گا۔

قرآن مجید نصیحت ہے: قرآنِ مجید تمام انسانوں کے لئے نصیحت ہے تو جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کر کے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی طرف راہ اختیار کرے۔

سورہ مُرسَلات کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

1۔اس سورت کی ابتدامیں پانچ صفات کی قسم کھا کر فرمایا گیا کہ قیامت ضرور واقع ہو گی اور اس دن کافروں کو جہنم کا عذاب لازمی طور پر ہو گا اور اس کے بعد قیامت قائم ہوتے وقت کی چند علامات بیان کی گئیں۔

2۔سابقہ امتوں کی ہلاکت کے بارے میں بیان فرمایا گیا اور انسان کی ابتدائی تخلیق کے مراحل بیان کر کے مُردوں کو دوبارہ زندہ کرنے پر اللہ تعالیٰ کے قادر ہونے کی دلیل بیان فرمائی گئی۔

3۔اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا انکار کرنے والوں کو اس کے عذاب سے ڈرایا گیا اور قیامت کے دن کافروں کے عذاب کی کَیفیَّت بیان کی گئی نیز اس دن اہلِ ایمان کو ملنے والی نعمتوں کو بیان کیا گیا۔

4۔اس سورت کے آخر میں کفار کے بعض اعمال پر ان کی سرزَنِش کی گئی اور فرمایا گیا کہ کافر اگر قرآنِ مجید پر ایمان نہ لائے تو پھر کس کتاب پر ایمان لائیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج ہم نے کیا سیکھا؟

ہمیں اچھے کام کرنے ہیں، اس دنیا میں ہم ہمہ وقت امتحان میں ہیں

کافر و مسلمان ایک جیسے نہیں ہیں۔

نیک اعمال والوں کا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔

برے اعمال والوں کا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔

حقیقی نمازیوں کی صفات بیان فرمائیں

وہ نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

ان کے مال میں سوال کرنے والوں اور سوال سے بچنے والوں سب کا حق ہوتا ہے، گویا کہ وہ نماز کے ذریعہ حق اللہ اور زکوۃ کے ذریعہ حقوق العباد ادا کرتے ہیں

انصاف کے دن یعنی قیامت کی تصدیق کرنا۔

اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرنا۔

شرمگاہوں کی حرام کاری سے حفاظت کرنا۔

امانت اور عہد کی حفاظت کرنا۔

صدق وانصاف کے ساتھ گواہی پر قائم رہنا۔

نماز کی حفاظت کرنا۔

استغفار کے فوائد کہ بارش نازل ہوگی مال میں اضافہ ہوگا نرینہ اولاد ملے گی باغات اور نہریں حاصل ہونگی

مسجدیں صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے بنائی گئی ہیں لہٰذا ان میں صرف اسی کی عبادت کی جائے۔

جتنا قرآن میسّر ہو پڑھو

نماز قائم رکھو

زکوٰۃ دو

اللہ کو اچھا قرض دو

اپنے لیے جو بھلائی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر اور بڑے ثواب کی پاؤ گے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے انکار کرنے والے جہنم کا ایندھن بنیں گے

جہنم میں جانے کے اسباب

- ہم نماز نہ پڑھتے تھے
- مسکین کو کھانا نہ دیتے تھے
- بیہودہ فکر والوں کے ساتھ بیہودہ فکریں کرتے تھے۔
- ہم انصاف کے دن کو جھٹلاتے رہے یہاں تک کہ ہمیں موت آئی

نیکی کا انجام اچھا اور بدی کا انجام برا ہو گا

قرآنِ مجید تمام انسانوں کے لئے نصیحت ہے

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصہ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس اپ نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں +923322463260

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟۔۔۔ اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔۔۔۔ روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھایئے۔۔۔ معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

کتاب	جلدیں	قیمت	خصوصی رعائیت صرف رمضان تک
سنہری فہم القرآن	4	2000	1500
سنہری صحاح ستہ	6	2500	2000
سنہری سیرت النبی	4	2000	1500
یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: 03082462723			

الحمد للہ! یہ کتب انڈیا سے بھی شائع ہو چکی ہیں انڈیا میں مقیم مسلمان ان کتب کو حاصل کرنا چاہیں تو درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔

زبیر قادری: 919867934085+ دہلی، بمبئی

عتیق الرحمن 919096957863+ مالیگاؤں